1365

P285

ارشاد المسلمین

معین مسکینی

سائز :- 11x16½ — سطور :- 13

ورق :- 165 — تالیف :- سنہ 914ھ

مقام تالیف :- ہرات — خط :- نسخ

موضوع :- تصوف — زبان :- فارسی — حالت :- مجلد

آغاز :- ربنا آتنا من لدنک رحمۃ وھیئ لنا من امرنا رشدا ای بارخدایا بدہ قوم ما را از نزدیک خود رحمت را مہیا کن۔

اختتام :- این کتاب را زیادت بریں احتمال ندارد والحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ محمد خیر الانام وعلی آلہ واصحابہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

نوٹ :- لوگوں کی مختلف اقسام سے بحث کی ہے۔ اور کونسے قسم کے لوگ کہاں آباد ہونے یہ واضح کیا ہے۔ آخیر میں فرق اسلام کی بات کرکے فرقہ اہل سنت والجماعت کو ناجی کہا ہے۔ ادیان باطلہ اور مسلک حق سے بحث کرتی ہوئی کئی مجمل ومفصل کتابیں ہیں۔ لیکن نجم الدین عمر النسفی کی عقائد اہل اسلام میں مذہب اہل سنت والجماعت کو اچھی طرح پیش کیا گیا ہے۔ مصنف کو اسکے فارسی ترجمہ کا اور اسکی شرح کا خیال پیدا ہوا لیکن اسوقت مصنف کو جہاں اور مصروفیات تھیں وہاں وہ کچھ تصانیف میں بھی منہمک تھے جیسے اربعین در احادیث سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم مسمی بانیس الواعظین ایک شرح احادیث آیات روضۃ الاتقیا در ذکر الاولیاء، انیس العابدین۔ در مسائل عبادات۔ نحو میں سراج المتعلمین ادعیہ میں اوراد الاوقات وکنوز الاعمال اور خلاصۃ الاوراد وغیرہ وغیرہ

یہاں تک کہ ۹۱۴ھ میں بمقام ہرات مذکور کتاب پر شرح لکھی اور اس کا نام ارشاد المسلمین رکھا۔

اس میں ذات وصفات باری تعالیٰ، توحید، علامات قیامت وغیرہ سے بحث ہے۔

مصنیف کے دادا بھی صاحب تصنیف تھے ان کا نام نہیں لکھا مگر ان کی کتاب روضۃ الواعظین کا حوالہ دیا ہے۔ اسی شہاب الدین ہندی کے رسالہ مناقب سادات کا بھی حوالہ دیا ہے جو ص۱۹۰ پر ہے۔ غالباً یہ شہاب الدین دولت آبادی ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

اخیر میں "مشکوٰۃ" عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے باب جہاد کا ورق ہے۔

اسی کے بعد محی الدین نوری کی تہذیب الاسماء واللغات کے دو ورق ہیں۔ جن میں ہجری کے پہلے سال سے نویں سال تک رونما ہونے والے اہم واقعات کا مختصر ذکر ہے۔ اس کے بعد حضرت رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے گیارہ چچاؤں کا ذکر ہے۔ اور اس کی آخری فصل ہے فی کتابہ صلے اللہ علیہ وسلم جو صرف ۷ سطروں پر مشتمل ہے۔

پہلے ورق پر تحریر ہے کہ " این کتاب را از میاں غلام نبی درویش ... روپیہ خریدہ ام معلوم باشد و ورق این کتاب یک صد و شست و پنج ہستند۔